## پاکستان کو بچانے اوراس کی بقاء کی آخری امید صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔الطاف حسین

## عوام کو مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے واقعات پر مایوس ہونے کی ہرگز ضرورت نہیں

## جو جماعت محض 10 گھنٹے کے نوٹس پر دہشت گردی کے خلاف ملک بھرمیں یوم سیاہ اوراحتجاجی مظاہرے کرسکتی ہے

## اگراس جماعت کے پاس اقتدار آیا تو وہ چنددنوں میں ظالم وسفاک دہشت گردوں کا صفایا کرسکتی ہے

## پنجاب اورصوبہ سرحد میں خودکش حملوں اور بم دھماکوں میں ایم کیوایم کے تحت یوم سوگ اوراحتجاجی ریلیوں سے خطاب

لندن۔۔۔8،دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو بچانے اوراس کی بقاء کی آخری امید صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔ملک بھرکے عوام کو مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے واقعات پر مایوس ہونے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے بلکہ انہیں ہمت وجرات اور بہادری سے دہشت گردی کا مقابلہ کرنا چاہئے اورایک ایک پاکستانی کو میدان عمل میں آکردنیا کو بتادینا چاہئے کہ پاکستانی قوم بزدل نہیں بلکہ ایک بہادرقوم ہے جو ہرقسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ جو جماعت محض 10 گھنٹے کے نوٹس پر دہشت گردی کے خلاف ملک بھرمیں یوم سیاہ اوراحتجاجی مظاہرے کرسکتی ہے اگراس جماعت کے پاس اقتدار آیا تو وہ چنددنوں میں ظالم وسفاک دہشت گردوں کا صفایا کرسکتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا سے اپیل کی کہ وہ ایسے عناصر کامکمل بائیکاٹ کریں جو بلواسطہ یا بلاواسطہ دہشت گردوں کی حمایت کررہے ہیں اورطالبان کی دہشت گردیوں کاالزام کسی اور پرڈال کرعوام کو ورغلارہے ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنان اورعوام سے کہا کہ اگرمیری زندگی کو خدانخواستہ کوئی نقصان پہنچے تو آپ بکھرنے کے بجائے متحد ہوکر پاکستان اوراسکے عوام کو بچانے کی جدوجہد جاری رکھنا اورملک وقوم کی ترقی کیلئے اپنا بھرپورکردارادا کرنا۔انہوں نے فوج کے اعلیٰ حکام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگرانہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام کے تعاون کی ضرورت ہے توایم کیوایم کے کارکنان وعوام ملک وقوم کی خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے منگل کے روز لاہورسمیت پنجاب اورصوبہ سرحد میں خودکش حملوں اور بم دھماکوں میں بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پرایم کیوایم کے تحت یوم سوگ اور دہشت گردی کے واقعات کے خلاف ملک کے مختلف شہروں میں احتجاجی ریلیوں کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔یہ احتجاجی ریلیاں کراچی سمیت سندھ کے تمام شہروں،وفاقی دارالحکومت اسلام آباداور لاہورسمیت صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں منعقد ہوئیں۔ان احتجاجی ریلیوں میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ریلیوں کے شرکاء نے اپنے بازوؤں اورسروں پرسیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں جبکہ انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم،سیاہ پرچم اور جناب الطاف حسین کی تصاویربھی اٹھارکھی تھیں۔اس موقع پراحتجاجی ریلیوں کے شرکاء بالخصوص خواتین کا جوش وخروش قابل دید تھا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ دنوں روالپنڈی میں جمعہ کی نماز پڑھنے والوں پر دہشت گردوں نے جس طرح ہینڈگرنیڈ سے حملے کئے،ان پرگولیاں برسائیں اس سے اعلیٰ فوجی افسران،بے گناہ شہری اورمعصوم بچے شہید ہوئے۔ابھی ان کا غم ذہن ودل سے نہیں نکلا تھا کہ کل لاہورمیں اقبال ٹاؤن کی مون مارکیٹ میں دہشت گردوں نے پے درپے بم دھماکے کرکے بے گناہ شہریوں،خواتین اوران کی گود میں موجود معصوم بچوں کوشہید وزخمی کردیا اورآج دہشت گردوں نے ملتان میں بم دھماکے کرکے متعدد شہریوں کوشہید وزخمی کردیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج یوم سوگ اور یوم ماتم ہے۔آج تمام محبّ وطن پاکستانیوں کیلئے عہدکرنے کا دن ہے کہ پورے پاکستان کے عوام اہلیان پنجاب اوراہلیان پختونخواہ کے غم اورسوگ میں برابر کے شریک ہیں اوران سے دلی یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں گزشتہ کئی برسوں سے قوم کو طالبانائزیشن اوراسلام کے نام پردہشت گردی کی کارروائیوں کے حوالہ سے خطرات سے آگاہ کرتا چلا آرہا ہوں مگرافسوس کہ میرے خدشات پر بہت سے سیاسی رہنماؤں،خصوصاً مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے مجھ پر طعنے کسے اورکہا کہ الطاف حسین خوف وہراس پھیلارہا ہے اورطالبانائزیشن کا ہوا کھڑا کررہا ہے لیکن آج ایک ایک محبّ وطن پاکستانی دیکھ رہا ہے کہ دہشت گردی کے واقعات کبھی پشاور،کبھی راولپنڈی،کبھی لاہور،کبھی ملتان اورکبھی کسی اور شہرمیں روزمرہ کامعمول بن چکے ہیں۔خودکش حملوں اوربم دھماکوں میں پاکستان کی مسلح افواج کے افسران،جوان،قانون نافذکرنے والے اداروں کے اہلکار،پولیس کے افسران واہلکاراور بے گناہ شہری حتیٰ کہ خواتین اورمعصوم بچے تک دہشت گردی کا نشانہ بن رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک ایک محبّ وطن پاکستانی کو یہ سوچنا چاہئے کہ یہ طالبان کے دہشت گرد اسلام کے نام پرکسے شہید کررہے ہیں اوردہشت گردی کے واقعات میں کس کے گھروں کے چراغ گل کئے جارہے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ایک مرتبہ پھرلاکھوں عوام کے سامنے یہ بات دہراتا ہوں کہ جومذہبی رہنماء،نام نہاد علماء اورسیاسی رہنماء طالبانائزیشن اورطالبان کے سفاکانہ فعل پرپردہ ڈالنے کیلئے دہشت گردوں کی بلواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کررہے ہیں وہ نہ صرف پاکستان اوراس کے عوام کے کھلے دشمن ہیں بلکہ وہ بھی طالبان ہیں اورعوام کوایسے عناصر کامکمل بائیکاٹ کرنا چاہئے۔تمام محبّ وطن

مسلم پاکستانیوں پر یہ شرعی حد عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے علماء کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کی حمایت کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے۔ جناب الطاف حسین نے محبّ وطن پاکستانی عوام بالخصوص طلباء وطالبات کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والے سفاک ودرندہ صفت دہشت گردوں سے پاکستان اوراسکے عوام کوبچالیں، ملک وقوم کودہشت گردوں سے تحفظ دینے کیلئے صرف مسلح افواج، سیکوریٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب نہ دیکھیں بلکہ اپنے اپنے علاقوں میں اپنی حفاظت خودکریں۔ پورے پاکستان میں اپنے اپنے علاقوں، تجارتی مراکز، مارکیٹوں اورشاپنگ سینٹروں میں محلّہ کمیٹیاں بنائیں جواپنے علاقے میں نئے آنے والے افراد پر کڑی نظر رکھیں اورمشکوک افراد کی اطلاع فوری طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کودیں۔ ایک موقع پر جناب الطاف حسین پر رقت طاری ہوگئی اورانہوں نے انتہائی گلوگیر آواز میں عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ذرا تصور کریں کہ اگر دہشت گردی کے واقعات میں آپ کا کوئی پیارا شہید وزخمی ہوجائے تو آپکے دل پر کیا گزرے گی؟ دہشت گردوں کے حملوں میں کسی کا شوہر، کسی کا باپ، کسی کا بھائی، کسی کا بیٹا اورکسی کی ماں شہید ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام مایوس نہ ہوں کیونکہ مایوسی، دہشت گردی کا علاج نہیں ہے اورملک بھر کے عوام کو دہشت گردعناصر کی سفاکانہ کارروائیوں اور دہشت گردی کا ہمت وجرات اور بہادری سے مقابلہ کرنا چاہئے اورایک ایک پاکستانی کومیدان عمل میں آکر دنیا کو بتانا چاہئے کہ پاکستانی قوم بزدل نہیں بلکہ بہادر قوم ہے جواسلام کے نام پر ہرقسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان بھر کے عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور مذہبی انتہاء پسندی کے باعث پاکستان کی سلامتی وبقاءکوسنگین خطرات لاحق ہیں اور پاکستان کو بچانے کی آخری امید صرف اورصرف ایم کیوایم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 10 گھنٹے کےنوٹس پرایم کیوایم کی آواز پرلاکھوں عوام ہمت وجرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے ہیں اوردہشت گردی کے خلاف بھرپوراحتجاج کررہے ہیں۔ اگرآنے والے انتخابات میں ملک بھر کےعوام نے متحدہ قومی موومنٹ کا ساتھ دیا اورایم کیوایم کواقتدار ملاتو ایم کیوایم اورالطاف حسین ملک وقوم کوڈاکوؤں، قومی خزانہ لوٹنے والوں، عوام کی دولت لوٹ کرانہیں بھوک وافلاس میں مبتلا کرنے والوں سے نجات دلاسکتے ہیں اورظالم وسفاک دہشت گردوں کا صفایا بھی کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے محبّ وطن جوملک کوٹوٹنے سے بچانا چاہتے ہیں میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے متحد ہوجائیں۔ انہوں نے میڈیا بالخصوص تمام ٹی وی چینلز سے درخواست کی کہ خدارا! آپ اپنے ٹی وی چینل پر دہشت گردوں کے خلاف مؤثر پروگرام پیش کریں اور ایسے لوگوں کا مکمل بائیکاٹ کریں جواسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والے طالبان کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگرتمہارے بھائی الطاف حسین کوکچھ ہوجائے توتم بکھرمت جانا، ٹوٹ مت جانا اورمتحد ہوکر پاکستان اوراس کے عوام کوبچانا اور ملک کے استحکام اورترقی کیلئے کام کرنا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلح افواج اورلاء انفورسمنٹ ایجنسیز کے جوافسران وجوان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی جانیں قربان کررہے ہیں میں ان سب کوسیلوٹ پیش کرتا ہوں اوران بہادر ماؤں کوسلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے ایسے بہادر اور جیالے بیٹوں کوجنم دیا۔ انہوں نے ایک بار پھراپنے اس مطالبہ کودہرایا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم پالیسی بنائی جائے اوراس پالیسی پرعمل درآمد کیلئے مستقل بنیادوں پرایک ادارہ بھی قائم کیا جائے۔ انہوں نے فوج کے اعلیٰ حکام سے کہا کہ اگرآپ کودہشت گردوں کے خلاف عوام کی ضرورت ہے تومیرے بہادر ساتھی، مائیں بہنیں اورعوام آپکے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک ایک محبّ وطن پاکستانی چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں ان سب سے کہتا ہوں کہ آپ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہوجائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حفاظت امریکہ، برطانیہ یا کوئی اور ملک نہیں بلکہ پاکستان کے بہادرعوام ہی کرسکتے ہیں۔ ہم سب ملکر پاکستان کوبچائیں گےاور دہشت گردوں سے نمٹ کردم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پرمعصوم شہریوں کوشہید کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف اگرکوئی جماعت کھل کرآواز بلندکررہی ہے تو وہ صرف ایم کیوایم اورالطاف حسین ہیں۔ ایم کیوایم ہی وہ واحد جماعت ہے جوپاکستان اورعوام کوبچانا چاہتی ہے۔ انہوں نے ملتان کے علاقے کینٹ میں آج ہونے والے بم دھماکوں کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی اوران واقعات میں شہید ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ان تمام علمائے حق کودل کی گہرائیوں سے سلام خراج تحسین پیش کرتا ہوں جواپنی جانوں کی پرواہ کئے بغیر دہشت گردوں کے خلاف آوازحق بلند کررہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں محلّہ کمیٹیاں بنائیں، چوکیداری سسٹم قائم کریں، نئے لوگوں کواپنے مکان کوبیچنے اورکرائے پردینے میں احتیاط سے کام لیں اور پہلے ان کے بارے میں اچھی طرح معلومات حاصل کریں۔ جناب الطاف حسین نے ریلیوں کے انعقاد پرکارکنوں کوزبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میرے ساتھی جنات ہیں جنہوں نے 10 گھنٹوں کے نوٹس پر تاریخی ریلیاں منعقدکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں لاہور سمیت ملک بھر کے عوام کوبھی دل کی گہرائیوں سے شاباش اورسلام تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے لاہور میں بم دھماکوں اوردہشت گردی کی دیگر کارروائیوں کے باوجود آج ایم کیوایم کی اپیل پر یوم سوگ اوراحتجاجی ریلیوں میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرکے دہشت گردوں کوپیغام دیدیا کہ وہ ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے یوم سوگ اوراحتجاجی ریلیوں کی شاندار کوریج کرنے پرالیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے اظہارتشکر کیا اورمیڈیا کے تمام نمائندوں کوبھی خراج تحسین پیش کیا۔

## بلوچستان پرفوج کشی کا عمل فوری طور پر بند کیا جائے اور بلوچ عوام کو گلے لگایا جائے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔8دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان پرفوج کشی کا عمل فوری طور پر بند کیا جائے اور بلوچ عوام کو گلے لگایا جائے۔انہوں نے یہ بات آج سانحہ لاہور پر یوم سوگ کے سلسلے میں نکالی گئی احتجاجی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار اورعسکری قوتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ جہاں ملک کی سلامتی کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں وہیں بلوچستان کے عوام کے حقوق اور بلوچستان کو پاکستان میں شامل رکھنے کیلئے بلوچ عوام کی خواہشات اورامنگوں کو پورا کریں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے حقوق پر بہت ڈاکہ ڈالا گیا لیکن اب وقت آگیا ہے کہ،بلوچستان کے عوام کوان کے حقوق دیئے جائیں،بلوچستان کے عوام پرظلم وستم اورفوج کشی کا عمل فوری طور پر بند کیا جائے اورانہیں دشمن سمجھنے کے بجائے انہیں گلے لگایا جائے اور جولوگ ناراض ہوکر پہاڑوں پر چلے گئے ہیں انہیں بھی گلے لگایا جائے۔

## صوبہ سندھ صوفیاءواولیاءکرام کی امن ومحبت کی سرزمین ہے،الطاف حسین
## حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کی تعلیمات پرعمل کیا جائے،1279ویں عرس کے موقع پرخصوصی پیغام

لندن۔۔۔8،دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سندھ صوفیاءواولیاءکرام کی سرزمین ہے جہاں صدیوں سے پیارمحبت کی تعلیم دی گئی۔حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے تین روزہ1279ویں عرس کے موقع پراپنے خصوصی پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوفیاءواولیاءکرام نے اپنی تعلیمات میں ہمیشہ انسانیت کی خدمت،بھائی چارگی اوراخوت کادرس دیا ہے اورحقوق العباد پرزوردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امرکی ہے کہ حضرت عبد اللہ شاہ غازیؒ کی تعلیمات پرعمل کیا جائے اورآج کے اس دورمیں جہاں طالبان نے اسلام کے نام پردہشت گردی کا بازارگرم کررکھا ہے اوراپنے ہی کلمہ گومسلمانوں کونشانہ بنارہے ہیں ان وحشی دہشت گردوں کواسلام کی صیح شکل اورتعلیمات سے روشناس کروایا جائے۔جناب الطاف حسین نے حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے 1279ویں عرس کے موقع پرملک سے تین روزہ عرس میں شرکت کیلئے آنے والے زائرین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں ملک کی سلامتی،امن وامان اورعوام کی جان ومال کی حفاظت کیلئے خصوصی دعائیں کریں۔

## الطاف حسین کی اپیل پر یوم سوگ کے موقع پرایم کیوایم کے مرکزپرسیاہ پرچم لہرایا گیا

کراچی۔۔۔8،دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پرسانحہ لاہوراورملک بھرمیں جاری دہشت گردی اور بم دھماکوں کے خلاف منگل کویوم سوگ منایا گیااورایم کیوایم کے رہنماؤں،کارکنان سمیت دیگرسیاسی ومذہبی جماعتوں اورمختلف انجمنوں کے افراد نے ملک بھرمیں یوم سوگ کے سلسلے میں جلسے جلوس اورریلیاں نکالی۔یوم سوگ کے سلسلے میں منگل کی صبح ایم کیوایم کے مرکزنائن زیرونائن زیروپراحتجاجی اجتماع منعقد ہوااورنائن زیروپرسیاہ پرچم لہرایا گیاجس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینزانیس قائم خانی،رابطہ کمیٹی کےاراکین شاہدلطیف،اشفاق منگی،وسیم آفتاب،نیک محمد،شاکرعلی،توصیف خانزادہ،ڈاکٹرصغیراحمد،سلیم تاجک اورایم کیوایم کے دیگرشعبہ جات کےاراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پررابطہ کمیٹی کےاراکین،ذمہ داران اورکارکنان نے بازوؤں پرسیاہ پٹیاں باندھی جبکہ نائن زیروکے اطراف کی گلیوں اورعمارتوں پربھی سیاہ پرچم لہرائے گئے اورمذمتی بینرزآویزاں کئے گئے ہیں جن پر یہ نعرے’’اپنے اتحاد سے پاکستان اوراسلام کے دشمن انتہاءپسند دہشت گردوں کوشکست سے دوچارکریں‘‘’’ایم کیوایم سانحہ لاہورکی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے‘‘آیئے اپنے اتحاد سے طالبان کوناکام کریں‘‘’’دہشت گردی کا بڑانام طالبان طالبان‘‘جلی حروف میں تحریر تھے۔

## ایم کیوایم کے تحت کل 9 دسمبر بروز بدھ یوم شہداء عقیدت واحترام سے منایا جائیگا

## ملک بھر میں برسی کے اجتماعات منعقد کیے جائیں گے اور قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی

## مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوگا

کراچی ۔۔۔8، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ملک بھر میں یومِ شہداء کل بدھ 9 دسمبر کو عقیدت واحترام منایا جائے گا جس میں کراچی وحیدرآباد سمیت اندرون سندھ ایم کیوایم کے تمام زونل دفاتروں، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان میں قائم ایم کیوایم کے صوبائی وضلعی دفاتر، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے علاوہ اسلام آباد میں قائم ایم کیوایم کے آفسوں میں بھی قائد جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید سمیت پندرہ ہزار سے زائد حق پرست شہداء کی پندرویں برسی کے اجتماعات منعقد کیے جائیں گے ،اجتماعات میں شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی اور تمام شہداء کو زبردست خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ یوم شہداء کا مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوگا جس میں رابطہ کمیٹی، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز ،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین وٹاؤن کمیٹیوں کے حق پرست نمائندگان، ایم کیوایم کے ونگیز وشعبہ جات کے ارکان، سیکٹرز ویونٹس کے ذمہ داران اور شہداء کے لواحقین سمیت قائد تحریک الطاف حسین کی ہمشیرہ ودیگر عزیز واقارب بھی شرکت کریں گے۔

## لاہور کی مون مارکیٹ، پشاور سمیت پاکستان میں دہشت گردی کے خلاف ایم کیوایم کے تحت کراچی سمیت ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت اور اپیل پر لاہور کی مون مارکیٹ اور پشاور سمیت پاکستان میں طالبان دہشت گردوں کے پے درپے خودکش اور دیگر بم دھماکوں کے خلاف منگل کے روز ملک بھر میں یوم سوگ منایا گیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے تمام تنظیمی دفاتر پر سیاہ پرچم لہرائے گئے اور کارکنوں وعوام نے سوگ کے طور پر اپنے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں۔ اس سلسلے میں کراچی میں قائد تحریک الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر بھی سیاہ پرچم لہرایا گیا۔ یوم سوگ کے حوالے سے ایک بڑی مرکزی احتجاجی ریلی سہ پہر تین بجے کراچی پریس کلب پر منعقد ہوئی جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست وزراء، اراکین سندھ اسمبلی، ٹاؤن ناظمین سمیت ایم کیوایم کے ہر سطح کے ذمہ داران اور کارکنان کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں حق پرست عوام شریک ہوئے۔ ریلی کے شرکاء سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ احتجاجی ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور سوگ کی علامت کے طور پر سیاہ پرچم اپنے ہاتھوں میں اٹھائے تھے اور انہوں نے طالبان کی دہشت گردی کے خلاف فلک شگاف نعرے لگا کر شہداء اور زخمیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور طالبان کی دہشت گردوں کے خلاف پرامن طور پر اپنے شدید ردعمل اور غم وغصہ کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں کراچی پریس کلب پر عوام کی بڑی تعداد دوپہر بارہ بجے ہی جمع ہونا شروع ہوگئی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے کراچی پریس کلب کی قرب وجوار کی تمام سڑکیں عوام کے سمندر سے پوری طرح پُر ہوچکی تھیں جبکہ آرٹس کونسل چوک، زینب مارکیٹ گورنر ہاؤس سے متصل شاہراہ اور سندھ سیکریٹریٹ کے علاقے میں انسانوں کے سر ہی سر دور تک نظر آرہے تھے۔ کراچی پریس کلب میں احتجاجی ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں بڑے بڑے سیاہ بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جس پر طالبان دہشت گردی، خودکش دھماکوں اور معصوم شہریوں کی شہادتوں اور ان کے زخمی ہونے کے خلاف شدید نعرے اور دیگر مطالبات درج تھے۔ شرکاء نے اس دوران طالبان دہشت گردوں کے خلاف اور اپنے مطالبات کے حق میں فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔ ریلی میں خواتین اور بزرگوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء بسوں، پرائیویٹ گاڑیوں میں سوار ہوکر آئے اس موقع انہوں نے گاڑیوں پر بھی سیاہ پرچم لگا رکھے تھے۔ ٹھیک 4 بجے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں زبردست جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اس موقع پر ایم کیوایم کا ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' کی ریکارڈنگ بجائی گئی جس کا شرکاء نے بھرپور انداز میں ساتھ دیا اور دہشت گردی کے خلاف نعرے لگائے۔ ریلی کا یہ بے مثال مظاہرہ شام گئے تک جاری رہا بعدازاں شرکاء پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

## یوم سوگ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے الطاف حسین کئی مواقع پر آبدیدہ ہوگئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منگل کے روز لاہور مون مارکیٹ اور پاکستان کے دیگر علاقوں میں طالبان دہشتگردوں کے خودکش اور دیگر بم دھماکوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والی شہادتوں کے خلاف یوم سوگ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کئی مواقع پر آبدیدہ ہوگئے اور زاروقطار رونے لگے۔ انہوں نے اسی آہ وزاری کے دوران عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایک لمحہ کیلئے تصور کریں کہ بم دھماکوں میں ہمارے بچے، بھائی اور بہن شہید ہوگئے تو ہم پر کیا گزرے گی۔

## قلیل نوٹس پر ملک بھر میں لاکھوں افراد پر مشتمل ریلیاں نکالنے پر ذمہ داران وکارکنان جنات ہیں، الطاف حسین کا خراج تحسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے محض دس گھنٹوں کے قلیل نوٹس پر ملک بھر میں لاکھوں افراد پر مشتمل ریلیاں نکالنے پر اپنے ذمہ داران اور کارکنان کو جنات قرار دیتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ منگل کے روز کراچی پریس کلب پر دہشت گردی کے خلاف منعقدہ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف بڑے بڑے اجتماعات منعقدہ کرنے پر میں رابطہ کمیٹی، انٹرنیشنل سیکریٹریٹ، شعبہ جات اور کارکنان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

## کارکنان اور حق پرست عوام نے الطاف حسین کی وطن واپسی کی درخواست ایک مرتبہ پھر مسترد کردی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے یوم سوگ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کے ذمہ داران، کارکنان اور حق پرست عوام سے پاکستان واپس آنے کی اجازت طلب کی تاہم اجتماعات میں شریک لاکھوں عوام نے اسے مسترد کرتے ہوئے وطن واپسی کی اجازت دینے سے انکار کردیا اور یہ فلک شگاف نعرے لگائے کہ ''نہ منظور نہ منظور وطن واپسی نہ منظور'' ''زندہ رہے الطاف زندہ رہے نظریہ'' جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

## ملتان کینٹ کے علاقے قاسم بیلہ میں بم دھماکوں پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملتان کینٹ کے علاقے قاسم بیلہ بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکوں میں متعدد افراد کے شہید اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایم کیو ایم کے تحت منگل کے روز کراچی پریس کلب پر سانحہ لاہور اور پاکستان میں دہشت گردی کے خلاف نکالی گئی بڑی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں اور میرے کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے شہید ہونیوالے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔

## دہشت گردی کے خلاف ایم کیو ایم کی پریس کلب کراچی پر نکالی گئی احتجاجی ریلی میں آویزاں کئے گئے بینرز

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

سانحہ لاہور مون مارکیٹ اور پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف منگل کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے تحت کراچی پریس کلب کے باہر منعقد کئے گئے عظیم الشان احتجاجی ریلی میں دہشت گردی کے خلاف بڑی تعداد میں بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ اس موقع پر ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں بھی پلے کارڈ اٹھار کھے تھے جن پر دہشت گردی کے خلاف مذمتی کلمات تحریر تھے اور وہ پرجوش انداز میں فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔ بینروں پر ''پاکستان کے عوام ملک بچانے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں'' ''مون مارکیٹ لاہور میں دہشت گردی کے واقعہ کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں'' ''ہم اہلیان پنجاب کے سوگ میں برابر کے شریک ہیں'' ''دہشت گردی کا نیا نام طالبان طالبان'' اور ''دہشت گردی کے خلاف قائد تحریک کی اپیل پر سوگ'' کے جملے جلی حروف میں تحریر تھے۔ احتجاجی ریلی کے شرکاء وقفے وقفے سے دہشت گردی کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے اس دوران انہوں نے ''دہشت گردی کے خلاف الطاف الطاف'' ''بم دھماکوں کے خلاف الطاف الطاف'' ''طالبانائزیشن کے خلاف الطاف الطاف'' ''ظالموں جواب دو خون کا حساب دو'' ''نہیں چلے نہیں چلے دہشت گردی نہیں چلے گی'' کے فلک شگاف نعرے لگا کر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔

☆☆☆☆☆